# سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ

## تعارف

سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ قرآن مجید کی انتالیسویں (39) سورت ہے۔ اس کے آٹھ (8) رکوع اور پچھتر (75) آیات ہیں۔ یہ سورت تئیسویں (23) پارے سے شروع ہوتی ہے۔ یہ سورت مکّہ مکرّمہ میں اس وقت نازل ہوئی جب مسلمانوں کو کفارِ مکہ کے ہاتھوں سخت مصیبتوں اور اذیتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ اس سورت کی آیت نمبر 10 میں مسلمانوں کو ہجرت کی اجازت دی گئی کہ اللہ تعالیٰ کی زمین بہت وسیع ہے، مسلمان کسی ایسی سرزمین کی طرف ہجرت کر سکتے ہیں جہاں وہ آزادی اور اطمینان سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کر سکیں۔ زُمَرٌ ''زُمۡرَۃٌ'' کی جمع ہے، اس کا معنیٰ گروہ ہے۔ اس سورت کے آخر میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ کس طرح کفار کو گروہوں کی شکل میں دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا اور کس طرح اہلِ ایمان کو گروہوں کی شکل میں جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔ اسی بنا پر اس کا نام سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ رکھا گیا ہے۔

سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ بہت عظیم اور فضیلت والی سورت ہے۔ سیدہ عائشہ صدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اس وقت تک سوتے نہیں تھے جب تک سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اور سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ کی تلاوت نہیں فرما لیتے تھے۔ (جامع ترمذی: 3405)

## مرکزی موضوع

سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ کا مرکزی موضوع مشرکین کے عقائدِ باطلہ کی تردید، توحیدِ باری تعالیٰ اور قیامت کے دلائل کا بیان ہے۔

## بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ کا آغاز اس بیان سے ہو رہا ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی خالصتاً عبادت کا حکم فرمایا گیا ہے۔ اس ضمن میں ان لوگوں کے طرزِ عمل کی مذمت اور نفی فرمائی گئی ہے جو اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو ولی بنا لیتے ہیں اور ان کی عبادت کی دلیل یہ دیتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جھوٹا اور ناشکرا قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے اولاد کی نفی فرمائی اور اپنی قدرت وعظمت کے دلائل ذکر فرمائے ہیں کہ وہ زمین و آسمان کا خالق ہے، وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر، اس نے سورج اور چاند کو مسخّر کیا، وہ نفع و نقصان کا مالک ہے، وہی موت و حیات کا مالک ہے، اسی نے تمھیں ایک جان سے پیدا فرمایا اور تمھارے لیے چوپائے پیدا فرمائے، وہی تمھاری ماؤں کے پیٹوں میں مختلف مراحل سے گزار کر تمھاری تخلیق فرماتا ہے۔ وہی تمھارا رب ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دلائل ذکر کرنے کے بعد انسان کو مخاطب کر کے کہا گیا ہے کہ اگر تم اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرو تو وہ تم سے بے نیاز ہے اور اگر تم اس کے شکر گزار بنو گے تو وہ تمھاری اس ادا کو پسند کرے گا۔ پھر خوش حالی اور بدحالی میں مشرک انسان کی عادت کا ذکر فرمایا گیا ہے کہ جب ایسے انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے، لیکن جب اللہ تعالیٰ اسے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو وہ اپنے رب کو بھول جاتا ہے اور اس کے ساتھ شریک بنا لیتا ہے، پھر ان خود ساختہ معبودوں کو اللہ تعالیٰ کے ہاں



NOT FOR SALE - PESRP

سفارشی سمجھتا ہے، جب کہ مومن کا یہ کردار ذکر کیا گیا ہے کہ وہ رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا، آخرت سے ڈرنے والا اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار ہوتا ہے۔

**سُوْرَۃُ الزُّمَرِ** میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو خطاب کرتے ہوئے حکم فرمایا گیا کہ اہلِ ایمان کو تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیں۔ پھر نیکی کا صلہ بیان کیا گیا ہے کہ جنھوں نے اس دنیا میں نیک اعمال کیے ان کے لیے عظیم بھلائی ہے، اور اگر کہیں دین پر عمل کرنا مشکل ہو جائے تو وہاں سے ہجرت کر جاؤ کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی زمین بہت وسیع ہے اور صبر کے ساتھ مشکلات کا مقابلہ کرنے والوں کے لیے بے حساب اجر ہے۔ پھر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زبانی لوگوں پر واضح کروایا گیا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ میں اس کی عبادت کروں، اس کا فرماں بردار رہوں اور اس کی توحید کا پرچار کروں۔

**سُوْرَۃُ الزُّمَرِ** میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سفارش کی تمام صورتوں کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش نہیں کر سکتا۔ زمین و آسمان کی بادشاہی اسی کی ہے، لہٰذا اسی کو پکارنا چاہیے۔

اس سورت میں بندوں کو توبہ اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کی دعوت دی گئی ہے اور ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں، بے شک وہ تمام گناہوں کو بخشنے والا ہے، لہٰذا اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ اور اس کے مطیع و فرماں بردار بن جاؤ۔

**سُوْرَۃُ الزُّمَرِ** کے آخری حصّے میں شرک کی مذمت اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت بیان کی گئی ہے، وقوعِ قیامت اور اس سے پہلے صُور پھونکنے کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ جب قیامت برپا کرنے کا فیصلہ فرمائے گا تو حضرت اسرافیل علیہ السّلام کو صُور پھونکنے کا حکم دے گا۔ ان کے صُور پھونکنے پر ہر چیز فنا ہو جائے گی سوائے اس کے جسے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا۔ پھر دوبارہ صُور پھونکا جائے گا تو تمام لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے۔ لوگ اپنی اپنی جگہوں سے نکل کر میدانِ محشر میں جمع ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی عدالت لگے گی۔ لوگوں میں نامۂ اعمال تقسیم کیے جائیں گے اور ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ آخری آیات میں جنّتیوں کے جنّت اور جہنّمیوں کے جہنم میں جانے کا ذکر کیا گیا ہے۔

## دعائیں

### جھوٹے الزام و مقدمہ میں فتح پانے کی دُعا

رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝٢٦ (سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن:26)

اے میرے رب! میری مدد فرما کیوں کہ انھوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔

### حصولِ جنّت کے لیے دُعا

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ۝٨٥ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَاء:85)

اور مجھے بنا دے نعمتوں والی جنّت کے وارثوں میں سے۔



NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ① اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ

اللہ کی طرف سے (یہ) کتاب نازل کی گئی ہے جو بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے تو آپ اللہ کی

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ② اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا

عبادت کیجیے اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے۔ آگاہ ہو جاؤ خالص دین (عبادت) اللہ ہی کے لیے ہے اور جنھوں نے اس کے سوا دوسروں کو کارساز بنا رکھا

وقف لازم

نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ

ہے (وہ کہتے ہیں) ہم ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ سے قریب کر دیں بے شک اللہ ان کے درمیان (اس کا) فیصلہ فرما دے گا جس میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ③ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى

اختلاف کر رہے ہیں بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا اُسے جو جھوٹا (اور) بڑا ناشکرا ہو۔ اگر اللہ ارادہ فرماتا کہ (کسی کو) اولاد بنائے تو اپنی مخلوق میں

مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ

سے جسے چاہتا چُن لیتا وہ پاک ہے وہ اللہ اکیلا ہے سب پر غالب ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمینوں کو برحق پیدا فرمایا

يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ

وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے ہر ایک

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ⑤ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا

وقتِ مقرر تک چل رہا ہے آگاہ ہو جاؤ وہ بہت غالب بہت بخشنے والا ہے۔ اس نے تمھیں ایک جان سے پیدا فرمایا پھر اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور (اپنی قدرت

زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ

سے) تمھارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے (نر و مادہ) اتارے وہی تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹوں میں پیدا فرماتا ہے ایک تخلیقی کیفیت

بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى

سے دوسری تخلیقی کیفیت میں تین تاریک پردوں میں (یہ عمل مکمل فرماتا ہے) یہ اللہ تمھارا ربّ ہے اسی کے لیے بادشاہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں


NOT FOR SALE - PESRP

تُصْرَفُوْنَ ۝٦ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ قف وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا

پھرے جاتے ہو۔ اگر تم ناشکری کرو گے تو بے شک اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لیے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو (تو)

يَرْضَهُ لَكُمْ ط وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ط ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

وہ تمھارے لیے اسے پسند فرماتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تمھیں اپنے ربّ ہی کی طرف واپس جانا ہے تو

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ

وہ تمھیں بتادے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے

دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا

تو وہ اپنے ربّ کو پکارتا ہے اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو وہ اس (تکلیف) کو بھول جاتا ہے جس

كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ

کے لیے پہلے (اللہ کو) پکار رہا تھا اور اللہ کے لیے کئی شریک بنالیتا ہے تاکہ (دوسروں کو بھی) اس کے راستہ سے گمراہ کرے آپ فرما دیجیے تم اپنے کفر سے تھوڑا سا

قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝٨ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ

فائدہ اٹھالو بے شک تم جہنم والوں میں سے ہو۔ (کیا کافر بہتر ہے) یا جو رات کی گھڑیوں میں عبادت کرتا ہے (کبھی) سجدے میں اور (کبھی) قیام میں آخرت

وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ط اِنَّمَا

سے ڈرتا ہے اور اپنے ربّ کی رحمت کی امید رکھتا ہے آپ فرما دیجیے کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے ؟ نصیحت

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٩ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ط لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ ع ١ ١٥

تو بس وہی حاصل کرتے ہیں جو عقل مند ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے ربّ سے ڈرو جنھوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لیے

الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ط اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝١٠ قُلْ

بھلائی ہے اور اللہ کی زمین وسیع ہے بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے

اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝١١ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝١٢

بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اس کے لیے دین (عبادت) کو خالص کرتے ہوئے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٣ قُلِ

بنوں۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو بے شک میں ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے عذاب سے۔ آپ فرما دیجیے



NOT FOR SALE - PESRP

اللّٰهَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّهٗ دِيۡنِىۙ ﴿۱۴﴾ فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ

میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں اپنے دین (عبادت) کو اس کے لیے خالص کرتے ہوئے۔ تو اب تم اس کے سوا جس کی چاہو پوجا کرو آپ فرما دیجیے بے شک

الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ

نقصان اٹھانے والے وہ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن نقصان میں ڈالا آ گاہ ہو جاؤ یہی تو

الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنۡ تَحۡتِهِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ

کھلا نقصان ہے۔ان کے لیے ان کے اوپر سے آگ کے شعلے ہوں گے اور ان کے نیچے (بھی آگ کے) شعلے ہوں گے یہ وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے

عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيۡنَ اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ يَّعۡبُدُوۡهَا وَاَنَابُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ

بندوں کو ڈراتا ہے اے میرے بندو! تو مجھ سے ڈرو۔ اور جن لوگوں نے طاغوت کی پوجا سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لیے

الۡبُشۡرٰى ۚ فَبَشِّرۡ عِبَادِ ۙ ﴿۱۷﴾ الَّذِيۡنَ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَيَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ

خوش خبری ہے تو آپ میرے ان بندوں کو خوش خبری دیجیے۔ جو بات کو غور سے سنتے ہیں پھر اس میں سے بہترین (بات) کی پیروی کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنھیں

الَّذِيۡنَ هَدٰٮهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنۡ حَقَّ عَلَيۡهِ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ ؕ

اللہ نے ہدایت عطا فرمائی ہے اور یہی عقل مند ہیں۔ بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا

اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ مَنۡ فِى النَّارِ ۚ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ غُرَفٌ مِّنۡ فَوۡقِهَا غُرَفٌ

تو کیا آپ ایسے شخص کو بچا سکتے ہیں جو آگ میں ہے۔لیکن جو لوگ اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں ان کے لیے (جنّت کے) بالا خانے ہیں جن کے اوپر اور بالا خانے

مَّبۡنِيَّةٌ ۙ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخۡلِفُ اللّٰهُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

بنے ہوئے ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (یہ) اللہ کا وعدہ ہے اللہ (اپنے) وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيۡعَ فِى الۡاَرۡضِ ثُمَّ يُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ثُمَّ

نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر زمین میں اس کے چشمے جاری کر دیے پھر وہ اس سے کھیتی نکالتا ہے جن کے رنگ مختلف ہیں پھر وہ (پک کر)

يَهِيۡجُ فَتَرٰٮهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ حُطٰمًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنۡ ع ۲ ۱۶

خشک ہو جاتی ہے پھر تم اُنھیں زرد دیکھتے ہو پھر وہ اُنھیں چورا چورا کر دیتا ہے بے شک اس میں ضرور عقل مندوں کے لیے نصیحت ہے۔تو کیا وہ شخص

شَرَحَ اللّٰهُ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيۡلٌ لِّلۡقٰسِيَةِ

جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے لہٰذا وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہے (تو کیا ایسا شخص اور سخت دل گمراہ برابر ہیں؟) تو ہلاکت ہے ان



NOT FOR SALE - PESRP

قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا

کے لیے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہیں یہ لوگ واضح گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے (یعنی) ایسی کتاب جس کی آیتیں

مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ

آپس میں ملتی جلتی ہیں (اور) بار بار دہرائی جاتی ہیں اس سے (ان کی) کھالوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور

وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

ان کے دل نرم ہو جاتے ہیں اللہ کے ذکر کی طرف یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے اس کے ذریعہ رہ نمائی فرماتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کر دے اس کے لیے کوئی

هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

ہدایت دینے والا نہیں۔ بھلا (اس کا حال کیا ہوگا؟) جو بُرے عذاب کو اپنے مُنھ پر روک رہا ہوگا قیامت کے دن اور ظالموں سے کہا جائے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے

تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾

اب اس کا مزہ چکھو۔ ان لوگوں نے (بھی) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے تو ان پر عذاب (ایسی جگہ سے) آیا جہاں سے اُنھیں خبر ہی نہ تھی۔

وقف لازم

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

پھر اللہ نے اُنھیں رسوائی کا مزہ چکھایا دنیا کی زندگی میں اور آخرت کا عذاب یقیناً سب سے بڑا ہے کاش کہ وہ لوگ جانتے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ۚ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ

اور یقیناً ہم نے لوگوں کے لیے بیان فرما دی ہیں اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (یہ) قرآن عربی (زبان میں) ہے جس میں کوئی

ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا

ٹیڑھ نہیں تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔ اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے ایک شخص (غلام) کی جس میں کئی (آقا) شریک ہیں جو آپس میں ضدی (جھگڑالو) ہیں اور (دوسرا)

سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ

وہ شخص جو صرف ایک ہی آقا کا (غلام) ہے کیا دونوں کی حالت برابر ہے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ بے شک آپ نے

ع ۳ الجزء ۲۳

وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

بھی وصال فرمانا ہے اور یقیناً اُنھوں نے بھی مرنا ہے۔ پھر بے شک تم قیامت کے دن اپنے ربّ کے پاس آپس میں جھگڑو گے۔ تو اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ

كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ

پر جھوٹ بولے اور سچ کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آئے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟ اور جو شخص



NOT FOR SALE - PESRP

جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِكَ

سچائی لے کر آیا اور جنھوں نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ پرہیزگار ہیں۔ ان کے لیے ان کے ربّ کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے نیک لوگوں کا یہی

جَزٰٓؤُا الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۳۴﴾ ۚۖ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ اَسۡوَاَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا وَيَجۡزِيَهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ

بدلہ ہے۔ تاکہ اللہ ان سے دور کر دے بُرے اعمال جو ان لوگوں نے کیے اور اُنھیں ان کے بہترین اعمال

الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبۡدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوۡنَكَ بِالَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَمَنۡ

کا اجر عطا فرمائے جو وہ کیا کرتے تھے۔ کیا اللہ اپنے بندہ کے لیے کافی نہیں ہے اور یہ لوگ آپ کو اللہ کے سوا دوسرے (معبودوں) سے ڈراتے ہیں اور جسے

يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۶﴾ ۚ وَمَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِعَزِيۡزٍ ذِى

اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت عطا فرمائے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں کیا اللہ بہت غالب انتقام لینے والا نہیں

انۡتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلۡ

ہے؟ اور اگر آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا؟ تو یقیناً وہ کہیں گے اللہ نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما

اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلۡ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوۡ اَرَادَنِىۡ

دیجیے بھلا بتاؤ جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرے تو کیا وہ اس کی (بھیجی ہوئی) تکلیف کو دُور کر سکتے ہیں؟ یا اگر اللہ مجھ پر

بِرَحۡمَةٍ هَلۡ هُنَّ مُمۡسِكٰتُ رَحۡمَتِهٖ ؕ قُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيۡهِ يَتَوَكَّلُ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۳۸﴾ قُلۡ

رحمت فرمانا چاہے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ آپ فرما دیجیے میرے لیے اللہ ہی کافی ہے بھروسا رکھنے والے اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے

يٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ اِنِّىۡ عَامِلٌ ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ ۙ مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ

اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرو بے شک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں تو تم عنقریب جان لو گے۔ کس پر (ایسا) عذاب آتا ہے جو اسے رُسوا کرے گا اور کس

وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالۡحَـقِّ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى

پر قائم رہنے والا عذاب اُترتا ہے۔ بے شک ہم نے آپ پر لوگوں کے لیے کتاب نازل فرمائی حق کے ساتھ تو جس شخص نے ہدایت قبول کی

فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى ع ۴

تو اپنے ہی (فائدہ) کے لیے اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی کی ذمہ داری اسی پر ہے اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ اللہ ہی روحوں کو ان

الۡاَنۡفُسَ حِيۡنَ مَوۡتِهَا وَالَّتِىۡ لَمۡ تَمُتۡ فِىۡ مَنَامِهَا ۚ فَيُمۡسِكُ الَّتِىۡ قَضٰى عَلَيۡهَا الۡمَوۡتَ

کی موت کے وقت قبض کر لیتا ہے اور جن کی موت نہیں آئی ہوتی ان کو بھی ان کی نیند کی حالت میں (قبض کر لیتا ہے) پھر روک لیتا ہے ان (روحوں) کو جن کی موت کا



NOT FOR SALE - PESRP

وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

فیصلہ کرتا ہے اور دوسری (روحوں) کو ایک مقررہ مُدت تک چھوڑ دیتا ہے بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں۔ کیا انھوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾

اللہ کے سوا کچھ سفارشی بنا لیے ہیں آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کیا اگرچہ وہ کچھ بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ سمجھتے ہوں۔

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ

آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے ساری کی ساری شفاعت اللہ ہی کے اختیار میں ہے اسی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے پھر تم سب اسی کی

تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ

طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے (تو) ان کے دل نفرت کرنے لگتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جب اس کے سوا

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ

دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کے پیدا فرمانے والے! پوشیدہ اور ظاہر

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِىْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ

کے جاننے والے! تُو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا ان (باتوں) کا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور اگر ظالموں کے پاس ہو وہ

ظَلَمُوْا مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

سب کچھ جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا اور بھی ہو تو وہ ضرور اسے فِدیہ میں دے دیں قیامت کے دن بُرے عذاب سے (بچنے کے لئے)

وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ

اور اللہ کی طرف سے ان کے لیے وہ ظاہر ہوگا جس کا ان کو گمان بھی نہ تھا۔ اور ان کے لیے (ان کی) وہ بُرائیاں ظاہر ہوں گی جو انھوں نے کیں اور وہ (عذاب)

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ٘ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ

اُنھیں گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ پس جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے (تو) وہ ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اسے اپنی جانب سے کوئی نعمت عطا

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ

فرماتے ہیں تو کہتا ہے یہ مجھے میرے علم کی بنا پر دی گئی ہے بلکہ وہ ایک آزمائش ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ یقیناً (ایسی بات) ان لوگوں نے بھی کہی

مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ

تھی جو ان سے پہلے تھے تو ان کے کام نہ آیا جو وہ کمایا کرتے تھے۔ پس ان کے اعمال کے بُرے نتائج ان کے سامنے آئے



NOT FOR SALE - PESRP

وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ

اور ان لوگوں میں سے بھی جو ظالم ہیں عنقریب ان کے اعمال کے بُرے نتائج اُنھیں بھگتنے پڑیں گے اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور کیا وہ نہیں

يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع ۵ / ۲

جانتے کہ بے شک اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ

لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اے میرے وہ بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا

اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ

بے شک اللہ سارے گناہ معاف فرما دیتا ہے بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اپنے ربّ کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرماں بردار

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ

بن جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے پھر تمھاری مدد نہیں کی جائے گی۔ اور اس بہترین (کتاب) کی پیروی کرو جو تمھاری طرف تمھارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ۙ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ

نازل فرمائی گئی ہے اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے اور تمھیں خبر بھی نہ ہو۔ (کہیں ایسا نہ ہو) کہ کوئی شخص کہنے لگے

يّٰحَسْرَتٰى عَلٰي مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ۙ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ

ہائے افسوس! اس (کوتاہی) پر جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور یقیناً میں مذاق اڑانے والوں میں سے تھا۔ یا کوئی یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے

هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ۙ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ

ہدایت دیتا تو میں ضرور پرہیزگاروں میں سے ہوتا۔ یا کوئی عذاب دیکھ کر یہ کہے کاش (دنیا میں) مجھے واپس جانا نصیب ہو جائے تو میں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَاۗءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾

نیک لوگوں میں سے ہو جاؤں۔ (اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں یقیناً تیرے پاس میری آیتیں آئی تھیں تو تُو نے اُنھیں جھٹلا دیا اور تکبّر کیا اور تُو کافروں میں سے تھا۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَي اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

اور آپ قیامت کے دن دیکھیں گے ان لوگوں کو جنھوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے کیا تکبّر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟

لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْۗءُ وَلَا هُمْ

اور اللہ پرہیزگاروں کو نجات دے گا ان کی کامیابی کے ساتھ نہ اُنھیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ



NOT FOR SALE - PESRP

يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ز وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ

غمگین ہوں گے۔ اللہ ہر شے کا پیدا فرمانے والا ہے اور وہ ہر شے پر نگہبان ہے۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمینوں (کے خزانوں) کی

وَالْاَرْضِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ ٦ ع ١١ ٣

چابیاں ہیں اور جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے اے جاہلو! کیا تم مجھے کہتے ہو

اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ج لَئِنْ

کہ میں اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کروں؟ اور یقیناً وحی فرمائی گئی ہے آپ کی طرف اور ان (انبیاء علیہم السّلام) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے اگر (بفرضِ محال)

اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ

آپ نے بھی شرک کیا تو آپ کے اعمال ضرور ضائع ہو جائیں گے اور آپ ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ بلکہ آپ اللہ ہی کی عبادت کیجیے اور

وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ صلے وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ

شکر گزاروں میں سے ہو جایئے۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق تھا اور قیامت کے دن ساری زمین اس کے (قبضۂ قدرت) میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَنُفِخَ

ہوگی اور آسمان اس کے دائیں دستِ (قدرت) میں لپٹے ہوئے ہوں گے وہ (اللہ) پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور (جب)

فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ط ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى

صور میں پھونکا جائے گا تو (سب لوگ) بے ہوش ہو جائیں گے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سوائے اس کے جسے اللہ چاہے گا پھر دوبارہ اس (صور) میں

فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ

پھونکا جائے گا تو اچانک وہ سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔ اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب رکھ دی جائے گی اور

وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ

انبیاء (علیہم السّلام) اور گواہ لائے جائیں گے اور ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا

نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ط حَتّٰٓى ٧ ع ٧ ٤

پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ

اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ

جب وہ اس کے پاس آئیں گے تو اس کے دروازے کھولے جائیں گے اور اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کیا تمھارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو



NOT FOR SALE - PESRP

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ

تمھیں تمھارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے تھے اور تمھیں اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں! لیکن کافروں پر عذاب کا حکم ثابت

الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧١﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

ہو گیا۔ ان سے کہا جائے گا جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ (تم) اس میں ہمیشہ رہو گے لہٰذا تکبّر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ

رہے اُنھیں گروہ در گروہ جنّت کی طرف لے جایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے اس کے دروازے (پہلے ہی) کھولے جا

اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ

چکے ہوں گے اور اس کے محافظ ان سے کہیں گے تم پر سلام ہو تم خوب رہے لہٰذا اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ۔ اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اس اللہ کے

لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ

لیے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہمیں اس زمین کا وارث بنا دیا اس جنّت میں ہم جہاں چاہیں رہیں لہٰذا عمل کرنے والوں کا کیا ہی

الْعٰمِلِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ

اچھّا بدلہ ہے۔ اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہے ہوں گے اور ان کے درمیان حق کے

بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٥﴾ ع ٨ ٥ ٥

ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

**نوٹ** سُوْرَۃُ الزُّمَرِ کی آیت نمبر 7 تا 14 اور 53 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

## ذخیرۂ الفاظ

| الفاظ | معنیٰ | الفاظ | معنیٰ | الفاظ | معنیٰ |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا تَزِرُ | بوجھ نہیں اٹھائے گا | ضُرٌّ | کوئی تکلیف | لَا تَقْنَطُوْا | مایوس نہ ہونا |
| وِزْرَ | بوجھ | قَانِتٌ | عبادت کرتا ہے | الذُّنُوْبَ | سارے گناہ |
| مَسَّ | پہنچتی ہے | يَحْذَرُ | ڈرتا ہے | | |



NOT FOR SALE - PESRP

# مشق

## درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) زُمَرٌ کا معنٰی ہے:
(الف) قوم (ب) گروہ (ج) لوگ (د) مقدّس

(ii) سُوْرَةُ الزُّمَرِ میں مسلمانوں کو اجازت دی گئی:
(الف) تجارت کی (ب) جہاد کی (ج) ہجرت کی (د) تبلیغ کی

(iii) زمین و آسمان کی بادشاہت کا مالک اللہ تعالیٰ کو سمجھنا ہے:
(الف) عقیدۂ توحید (ب) عقیدۂ رسالت (ج) عقیدۂ آخرت (د) عقیدۂ ختمِ نبوت

(iv) دوسری بار صور پھونکے جانے کے فوراً بعد لوگ جائیں گے:
(الف) قبر میں (ب) جنت میں (ج) جہنم میں (د) محشر میں

(v) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا فرماتی ہیں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سُوْرَةُ الزُّمَرِ کی تلاوت فرماتے تھے:
(الف) سونے سے پہلے (ب) فجر کی نماز کے بعد (ج) عصر کی نماز کے بعد (د) مغرب کی نماز کے بعد

## مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ الزُّمَرِ میں بیان کردہ توحید کے دو دلائل تحریر کریں۔
(ii) سُوْرَةُ الزُّمَرِ میں کن دو گروہوں کا ذکر ہے؟
(iii) سُوْرَةُ الزُّمَرِ میں مومنین کی کن دو صفات کا ذکر کیا گیا ہے؟
(iv) قیامت کے برپا ہونے کے مراحل تحریر کریں۔
(v) سُوْرَةُ الزُّمَرِ کی فضیلت میں ایک حدیثِ مبارک کا ترجمہ تحریر کریں۔

## درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- لَا تَزِرُ ...............
- وِّزْرَ ...............
- مَسَّ ...............
- قَانِتٌ ...............
- لَا تَقْنَطُوْا ...............

## درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ⑧
- قُلْ اِنِّيْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ⑪ وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑫ قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑬
- قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑬


NOT FOR SALE - PESRP

## تفصیلی جواب دیں۔

(i) سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور قدرتِ کاملہ پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

## سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوۡرَۃُ الزُّمَر کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں میں نوٹ کریں۔
- سُوۡرَۃُ الزُّمَر کی آیات نمبر 7 تا 14 اور 53 کا ترجمہ یاد کریں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

## برائے اساتذہ کرام

- سُوۡرَۃُ الزُّمَر کی روشنی میں طلبہ کو توحید کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں۔
- سُوۡرَۃُ الزُّمَر کی آیات نمبر 7 تا 14 اور 53 کا ترجمہ طلبہ کو یاد کروائیں۔
- سُوۡرَۃُ الزُّمَر کے بنیادی مضامین سے طلبہ کو آگاہ کریں۔
- سُوۡرَۃُ الزُّمَر کے بنیادی مضامین پر مبنی ایک کوئز مقابلے کا انعقاد کروائیں اور جیتنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
- طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔



NOT FOR SALE - PESRP